سوال

(111)اقامت کے باوجوداپنی نمازجاری رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب موذن ، فرض نماز کےلیے اقامت کہتا ہے تو کچھ نمازی اپنی نمازجاری رکھتے ہیں اوراسے مختصر کر کے جماعت میں شامل ہوجاتے ہیں ، کیاایسا کرنا جائز ہے ، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب موذن، فرض نماز کےلیے اقامت شروع کر دے تو پھر کسی کےلیے کوئی دوسری نمازالگ طورپرپڑھنے کی اجازت نہیں ، بلکہ اسے اپنی نماز توڑکرجماعت میں شامل ہوجانا چاہیے ، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادگرامی ہے : ''جب نمازکی اقامت کہی جائے توفرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی ۔''[1]

ایک روایت میں ہے : ''پھرکوئی نمازنہیں ہوتی سوائے اس نماز کے جس کی اقامت کہی گئی ہو۔''[2]

ان احادیث سے پتہ چلتاہے کہ فرض نمازکی اقامت سن کردوسری کوئی نمازنہ شروع کی جائے بلکہ اگر کوئی نمازمیں مشغول ہوتواسے توڑکراُس نمازمیں شامل ہوجائے جس کی اقامت کہی گئی ہے ۔ نمازی کےلیے جائز نہیں کہ وہ اسے مختصر کرکے جلدی جلدی اداکرے بلکہ اسے چاہیے کہ اقامت کے ہوتے ہی سنت یا نفل کو ختم کر کے جماعت میں شامل ہوجائے اور اپنی سنتیں بعدمیں اداکرے ۔ کیونکہ اقامت کے بعد پڑھی جانے والی نماز کا وجود شرعی طورپر منفی ہے جیسا کہ حدیث میں اس امرکی صراحت ہے ، اس سلسلہ میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

''اقامت کے بعد نفل نمازکوچھوڑکرامام کے ساتھ شامل ہونے میں یہ حکمت ہے کہ انسان شروع ہی سے فرض نماز کےلیے فارغ ہوکرامام کے ساتھ شامل ہوجاتا ہے ، فرض نمازکی محافظت ، نفل نمازمیں مشغول ہونے سے بہتر ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام کے ساتھ اختلاف کرنے سے منع فرمایاہے ۔

ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اسے تکبیر تحریمہ حاصل ہوجاتی ہے اورامام کے ساتھ تکبیر تحریمہ میں شامل ہونے سے اس کا مخصوص اجروثواب ملتا ہے ۔''[3]

بہرحال اقامت کے شروع ہوتے ہی اپنی نمازکو ختم کرکے جماعت میں شامل ہوجانا چاہیے ، اپنی جاری کردہ نمازکو مختصر کرکے جلدی جلدی مکمل کرنے کی شرعاًاجازت نہیں ۔ (واللہ اعلم)

[1]مسلم، صلاۃ المسافرین: ۱۰۷۔

[2]مسند امام احمد، ص ۳۵۲، ج ۲۔

[3]شرح نووی، ص ۳۱۵، ج ۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:133

محدث فتویٰ